S_1997_1_257_258

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

اتّم نامدیو محلے

بنام۔

وِتھل دیو اور دیگران

7 مئی 1997

کے۔راماسوامی، ایس۔ساگر احمد اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز

مملاتدار عدالت ایکٹ،1906:

دفعہ 21 بے دخلی کا حکم-حد پر عمل درآمد-عرضی کہ چونکہ 12 سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے، حکم پر عمل درآمد نہیں کیا جا سکتا-منعقد ہوا، دفعہ 21 حکم پر عمل درآمد کے لیے کوئی حد مقرر نہیں کرتی-باہر نکالنے کا حکم حتمی ہو گیا ہے-اسے کسی بھی وقت نافذ کیا جا سکتا ہے، خاص طور پر جب اس اپیل کے مقصد کے لیے حد کا قانون موجود نہ ہو-دفعہ 21 کے تحت فراہم کردہ کسی مخصوص حد کی عدم موجودگی میں، حد ایکٹ 1963 کے تحت فراہم کردہ حد کا عمومی قانون خارج کر دیا گیا ہے۔

باباجی کھنڈوجی بنام کشابا راجی، 8 بمبئی لاء رپورٹر، (1906) 218، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

ریاست گجرات بنام پٹیل راگھوناتھا اور دیگر (1970) 1 ایس سی آر 335؛ رام چند اور دیگر بنام یونین آف انڈیا اور دیگر (1994) 1 ایس سی سی 44 اور محمد کوی محمد امین بنام فاطمہ بائی ابراہیم، (1997) 6 ایس سی سی 71، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 3691۔

1996 کے ڈبلیو پی نمبر 6182 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 20.1.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے اے۔ایس۔بھسمی اور منوج کے۔مشرا۔

جواب دہندگان کے لیے ایس۔وی۔تمبویکر اور نتن تمبویکر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

یہ اپیل بمبئی عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف دائر کی گئی ہے، جو 20 جنوری 1997 کو 1996 کی تحریری عرضی 6182 میں دائر کیا گیا تھا۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ مدعا علیہ نمبر 1 جائیداد کا مالک ہے اور اس سے قبل اپیل کنندہ کو زیر بحث زمین خالی کرنے کا نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ بے دخلی کا وہ حکم اس عدالت کی طرف سے خصوصی اجازت کی درخواست میں حکم کی تصدیق کے ساتھ حتمی ہو گیا۔ اس کے بعد عمل درآمد کے لیے کارروائی شروع کی گئی۔ اس بنیاد پر اعتراض اٹھایا گیا ہے کہ چونکہ 12 سال سے زیادہ گزر چکے ہیں، اس حکم پر عمل درآمد نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت عالیہ نے نشاندہی کی ہے کہ مملا تدار عدالت ایکٹ 1906 کی دفعہ 21 کے تحت، اس نے بابا جی کھنڈو جی بنام کشابا راجی، 8 بمبئی لا رپورٹر (1906) 218 میں بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ کے فیصلے کے ذریعے احکامات پر عمل درآمد کے لیے کوئی حد مقرر نہیں کی ہے۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل، مسٹر بھسمی کا دعوی ہے کہ حدود کی حکمرانی کے تعین کی عدم موجودگی میں، اختیار کو معقول وقت کے اندر استعمال کیا جا سکتا ہے اور حدود کے اس طرح کے نسخے کی عدم موجودگی میں، حکم کو نافذ کرنے کا اختیار قانون کی غلطی سے خراب ہو جاتا ہے۔ وہ ریاست گجرات بنام پٹیل راگھوناتھ اور دیگر (1970) 1 ایس سی آر 335؛ رام چند اور دیگر بنام گجرات کے فیصلوں پر انحصار کرتے ہیں۔ یونین آف انڈیا اور دیگر (1994) 1 ایس سی سی 44 اور محمد کوی محمد امین بنام فاطمہ بائی ابراہیم، سی اے نمبر۔ 5023/85 نے 22 اگست 1996 کو فیصلہ کیا۔ ہمیں دلیل میں کوئی وقت نہیں ملتی ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ درخواست گزار کے خلاف اخراج کا حکم حتمی ہو گیا ہے۔ مملا تدار عدالت ایکٹ کی دفعہ 21 میں کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے جس کے اندر حکم پر عمل درآمد کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے تحت فراہم کردہ کسی مخصوص حد کی عدم موجودگی میں، ضروری مضمرات یہ ہیں کہ حد بندی ایکٹ (ایکٹ 2 آف 1963) میں فراہم کردہ حد بندی کا عمومی قانون خارج ہے۔ اس لیے ڈویژن بنچ نے صحیح فیصلہ دیا ہے کہ کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے اور اسے کسی بھی وقت نافذ کیا جا سکتا ہے، خاص طور پر جب اس اپیل کے مقصد کے لیے حد کا قانون موجود نہ ہو۔ جہاں میدان میں قانونی قاعدہ کام کر رہا ہو، معقول حد کے اندر حق کے استعمال کا مضمر اختیار پیدا نہیں ہوتا ہے۔ حوالہ دیے گئے فیصلے اس شعبے سے متعلق ہوتے ہیں اور حقائق سے کوئی مطابقت نہیں رکھتے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ بنا اخراجات کے۔

آر۔ پی۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this
document